

مطبوعات

فصلِ نریاں | حفیظ الرحمن احسن مدیر انتظامی ستیاریہ - ناشر: ایوانِ ادب، چوک
 اُردو بازار، لاہور۔ ۵۴۰۰۰ تقسیم کنندہ: سدا بہار پبلی کیشنز۔ ۳، الفضل مارکیٹ
 ۱۴، اُردو بازار، لاہور۔ کاغذ، طباعتی معیار، جلد اور گرد پوش قابلِ تعریف۔
 صفحات: ۱۳۵۔ قیمت: ۴۵ روپے

میں اس کتاب پر کیا لکھوں؟ ایک تو میرے رفیق کار کا مجموعہ سغزلیات، دوسرے اس
 مجموعے میں ہیں پہلے ہی "غزل کی باتوں" کے عنوان سے حفیظ احسن صاحب کی شاعری پر
 اظہار رائے کر چکا ہوں۔ وہ دل و دماغ کو چھیدتے تیروں کا بے نظیر دور تھا جس کے
 احوالی زائر کو بہ پیرایہ غزل پیش کرنے کا مشکل تجربہ حفیظ احسن صاحب نے کیا۔ خلل
 کے دلہلی تالاب میں سے غزل کنول بن کر نمودار ہوئی۔ اس کی شان میں ایک اہم گواہی
 ملاحظہ ہو:

”مولینا ظفر علی خاں کے کمالِ فن اور اکبر الہ آبادی کی کاٹ کے
 دو عظیم دھاروں کے مابین ایک اور آبنائے شعر جو اپنے وجود میں مختصر
 اپنی تندہی میں کڑمی کمان کا وہ تیر ہے جو فصلِ نریاں کے ترکش ہی سے برآمد
 ہو سکتا ہے۔“
 (فلیپ از اشفاق احمد۔ داستان سرائے۔ لاہور)
 دوسری بڑی گواہی:

”احسن کے پیرایہ اظہار کے دو انداز نمایاں ہیں۔ ایک تو غزل کے
 روایتی محبوب کا وہ تصور راتی پیکر ہے جو ہماری غزل کا سرمایہ خاص رہا ہے